بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۸ شعبان ۱۳۹۷ھ ۱۵ ظہور ۱۳۵۶ہش ۱۵ اگست ۱۹۷۷ء	نمبر ۱۸۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ ظہور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

گرمی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اِن دنوں جہلم تشریف رکھتی ہیں موصولہ اطلاع کے مطابق ان کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت ناساز ہے ۱۴؍ اگست کو آپ دو مرتبہ بے ہوش ہو گئیں۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور دردِ دل کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے خاص فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کے بابرکت وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

میرے داماد عزیزم طفیل احمد صاحب کو (بمقام پترانڑہ (بجوات) ضلع سیالکوٹ) ۱۶؍ جولائی کو کتے نے پنڈلی پر کاٹا ہے جس سے خون بند نہیں ہو رہا۔ احبابِ جماعت سے اس کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار سید احمد علی
نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی

ضروری اِطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عید الفطر تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہو سکے گی۔

پرائیویٹ سیکرٹری

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

روزے تزکیۂ نفس اور تنویرِ قلب کا ایک اہم ذریعہ ہیں

روزے سے تجلّیٔ قلب ہوتی ہے مکاشفات ہوتے ہیں اور مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے

"شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ سے ماہِ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے صوفیوں نے اِس مہینے کو تنویرِ قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اِس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزکیۂ نفس کرتی ہے اور روزے سے تجلّیٔ قلب ہوتی ہے۔ تزکیۂ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفسِ امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّیٔ قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ میں یہی اشارہ ہے۔ بلاشک روزہ کا اجرِ عظیم ہے مگر امراض اور اغراض اِس نعمت سے محروم کر دیتے ہیں۔

عبادات دو قسم کی ہوتی ہیں عباداتِ مالی اور بدنی۔ مالی عبادتیں تو اُس کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جس کے پاس مال نہیں وہ معذور ہے۔ بدنی عبادتیں بھی انسان جوانی میں ہی کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال کے بعد طرح طرح کے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں۔ نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر نابینائی آجاتی ہے۔ یہ سچ ہے پیری و صد عیب چنیں گفتہ اند۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اُسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں ؎ موئے سفید از اجل آرد پیام۔ اِس لئے انسان کو چاہیئے کہ حسبِ استطاعت خدا کے فرض بجا لاوے۔ روزہ کے بارہ میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو اس میں تمہارے لئے بڑی خیر ہے۔" (الحکم ۱۰؍ دسمبر ۱۹۰۲ء)

ربوہ میں یومِ آزادی اہتمام کے ساتھ منایا گیا

ربوہ ۔۔ ۱۴؍ اگست کو یومِ آزادی اور قیامِ پاکستان کی تیسویں سالگرہ اہتمام کے ساتھ منائی گئی۔ اِس مبارک دن کا آغاز اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ہوا چنانچہ مسجد مبارک اور ربوہ کے تمام محلہ جات کی مساجد میں نماز فجر کے بعد اجتماعی دعائیں ہوئیں صدر انجمن احمدیہ، تحریکِ جدید انجمن احمدیہ، وقفِ جدید، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفاتر پر لوائے پاکستان لہرایا گیا۔ بہت سے رہائشی مکانات پر بھی لوائے پاکستان لہرایا گیا۔ اِس تقریب پر جماعتِ احمدیہ کے جملہ مرکزی دفاتر اور شعبہ جات میں عام تعطیل رہی۔ نماز فجر اور عصر کے بعد مختلف کھیلوں کا اہتمام کیا گیا جنہیں اہلِ ربوہ نے کثیر تعداد میں جمع ہو کر دیکھا۔ رات کو جملہ مرکزی دفاتر، مساجد بازاروں، بعض دکانوں اور سرکاری عمارات پر چراغاں کیا گیا۔

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۵ر ظہور ۱۳۵۶ ہش
۱۵ر اگست ۱۹۷۷ء

رمضان کا بابرکت مہینہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رمضان کا مبارک و مقدس مہینہ پھر شروع ہو رہا ہے اس طرح ہمارے لئے ایک دفعہ پھر یہ موقع پیدا ہوا ہے کہ ہم دعاؤں اور خصوصی عبادات کے ذریعہ اپنی کمزوریوں اور خامیوں کو دور کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کے لئے خاص کوشش کریں۔ غلبۂ اسلام جماعتی ترقی اور ملک کی خوشحالی اور استحکام کے لئے دعائیں کریں اور قرآنی انوار و برکات سے اپنے قلوب کو منور کر کے زیادہ سے زیادہ آسمانی افضال حاصل کرنے کی سعی کریں۔

روزے کی عبادت ایک فرض عبادت ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ"
(البقرہ: ۱۸۵)

یعنی اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ روزے ایسی نیکی ثواب اور قربانی ہیں جن میں سارے ہی ادیان شریک ہیں اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے اس حکم کو پورا کیا ہے پھر کتنے افسوس کی بات ہے کہ وہ نیکی اور تقویٰ جس کے حصول کے لئے ساری قومیں ہی کوشش کرتی رہی ہیں تم اس سے بچنے کی کوشش کرو....

......یہ روزے جن کا حکم دیا جا رہا ہے نفلی نہیں بلکہ واجب ہیں اسی لئے فرمایا کہ اگر کوئی بیمار یا مسافر ہو تو اسے بھی بہر حال بعد میں اس تعداد کو پورا کرنا ہوگا۔ پس یاد رکھو! روزے دکھوں سے بچانے اور گناہوں سے محفوظ رکھنے اور اللہ تعالیٰ کی لقا حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ گو بظاہر ہلاکت کا باعث معلوم ہوتے ہیں۔ کیونکہ انسان فاقہ کرتا ہے جاگتا ہے بے وقت کھانا کھاتا ہے........ پر ساتھ ہی اس کے یہ احکام بھی ہیں کہ صدقہ و خیرات زیادہ کرو اور غرباء کی پرورش کا خیال رکھو مگر یہی قربانیاں ہیں جو اسے خدا تعالیٰ کا محبوب بناتی ہیں اور یہی قربانیاں ہیں جو قومی ترقی کا موجب بنتی ہیں۔"
(تفسیر سورۃ البقرہ)

ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی کثرت کے ساتھ رمضان کی برکات کا ذکر فرمایا ہے چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مومن رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی امید کرتے ہوئے رکھتا ہے اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

پھر حضور ؐ نے فرمایا۔ روزے مومن کے لئے ڈھال کا کام دیتے ہیں یعنی جس طرح ڈھال کے پیچھے رہ کر جنگ کرنے والا دشمن کے حملے سے محفوظ ہو جاتا ہے اسی طرح رمضان میں اگر ہم روزوں کی ڈھال کو اپنے ہاتھ میں لے لیں تو ہم نہ صرف تمام شیطانی حملوں سے محفوظ ہو سکتے ہیں بلکہ شیطان پر حملہ آور ہو کر اس کے سر کو ہمیشہ کے لئے کچل بھی سکتے ہیں۔

ان احادیث نبوی سے واضح ہو جاتا ہے کہ رمضان کا مہینہ انتہائی بابرکت مہینہ ہے یہ انعامات الٰہیہ کے حصول کے ایام ہیں اگر ہم صحیح معنوں میں اس کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تو یہ لقائے الٰہی کی لازوال دولت سے مالا مال ہونے کے ایام ہیں اور وہ شخص انتہائی بدبخت ہوگا جو ایسے بابرکت ایام پائے لیکن اپنی غفلت اور بدقسمتی سے اس کی برکات کو سمیٹنے سے محروم رہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے ہی بدقسمت ہیں (ان میں سے) ایک وہ ہے جس نے رمضان پایا اور رمضان گذر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم)

رمضان المبارک کا قبولیت دعا سے بھی خاص اور گہرا تعلق ہے چنانچہ رمضان المبارک کے ذکر کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ بشارت دی کہ

"فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ"
(البقرہ: ۱۸۷)

یعنی میں ان کے پاس ہی ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (یعنی دعا کرنے والا) بھی میرے حکم کو قبول کریں

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس آیت سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی روزوں کا ذکر ہے اس آیت کے ذریعہ مومنوں کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ یوں تو اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی اپنے بندوں کی دعائیں سنتا اور ان کی حاجات کو پورا فرماتا ہے لیکن رمضان المبارک کے ایام دعا کے لئے مخصوص ہیں اس لئے تم ان دنوں سے فائدہ اٹھاؤ اور خدا تعالیٰ کے قریب ہونے کی کوشش کرو ورنہ اگر رمضان کے مہینہ میں بھی تم خالی ہاتھ رہے تو تمہاری بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں ہوگا۔"
(تفسیر سورۃ البقرہ [illegible])

رمضان المبارک کے ان مبارک ایام میں ہمیں اپنی اور اپنی اولاد کی اصلاح اور تزکیہ کے لئے دعائیں کرنے کے ساتھ ساتھ یہ امر بھی خاص طور پر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ اس وقت دنیا کی موجودہ حالت اور خدائے واحد و یگانہ سے اس کی دوری، غلبۂ اسلام کی راہ میں پیش آمدہ مشکلات اور ہماری جماعت اور ہمارے وطن عزیز پاکستان کو جو اہم مسائل درپیش ہیں ان کے حل اور جماعتی اور ملکی استحکام اور ترقی کے لئے بھی درد دل سے خاص دعاؤں کی از حد ضرورت ہے لہٰذا احباب جماعت کو ان مبارک ایام میں غلبۂ اسلام کے لئے اور ملکی اور جماعتی مشکلات کے حل اور ترقی اور استحکام کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنا چاہئیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو محض اپنے فضل سے مقبول دعائیں کرنے اور رمضان کے مقدس ایام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے۔ آمین! ٭

مبارک ہو

مبارک ہو ماہِ صیام آ رہا ہے — عبادت کا خاص اک نظام آ رہا ہے
جو ہے سب مہینوں سے افضل مہینہ — بصد شوکت و احتشام آ رہا ہے
ادھوری ہے اب تک جس عاصی کی توبہ — اسے مژدۂ عفوِ عام آ رہا ہے
شب و روز ذکرِ الٰہی میں گزریں — فلک سے یہ پیہم پیام آ رہا ہے
وہ یارِ ازل اپنے بندوں کی خاطر — بصد ناز بالائے بام آ رہا ہے
ہر اک فرد ملت ہے مسرور و شاداں — کہ فیضانِ ربّ انام آ رہا ہے
جہاں بڑھ کے ملتا ہے خود شوق سے وہ — رہِ عشق میں وہ مقام آ رہا ہے
خزانے وہ پھر اپنے عفو و عطا کے — لٹانے بصد اہتمام آ رہا ہے
نئے بخشش و مغفرت اور رضا کے — لئے اپنے ہاتھوں میں جام آ رہا ہے
ہے صائم کی بوئے دہن جس کو پیاری — وہ خود لے کے مسکِ ختام آ رہا ہے
مسلماں پہ ہے صومِ رمضان واجب — یہ پیغام پھر سب کے نام آ رہا ہے
سرِ شام سے مطلعِ فجر تک پھر — فرشتوں کا پیہم سلام آ رہا ہے
اٹھو مومنو جھولیاں اپنی بھر لو — کہ انوار کا فیضِ عام آ رہا ہے
الٰہی ہمیں عزم و ہمت عطا کر — کہ پھر سر پہ ماہِ صیام آ رہا ہے

ہے صدیقِ ادنیٰ سے ادنیٰ سا بندہ
ترا عفو اس کے بھی کام آ رہا ہے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ نجی و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے فیوض و برکات

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل مربی سلسلہ احمدیہ)

رمضان المبارک کا مہینہ فیوض و انوار کے لحاظ سے بے نظیر مہینہ ہے۔ جس طرح موسم بہار میں ہر چیز پر زندگی اور تروتازگی کے آثار نمایاں ہوتے ہیں بعینہٖ یہ مبارک مہینہ ایک مسلمان کے ایمان و عمل میں ترقی کا موجب ہے۔

رمضان المبارک کے ایام میں فرزندانِ اسلام روزوں کی عبادت اور روحانی ریاضت سے اپنے اندر غیر معمولی پیدا کر لیتے ہیں۔ جسم کا ہر حصّہ محسوس کرتا ہے کہ یہ مہینہ اور اس کے احکام مجھ سے کیا اخلاقی تقاضے کرتے ہیں؟

یہ ایسا مبارک مہینہ ہے کہ ماحول میں یکایک تبدیلی آجاتی ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت اور درس قرآن مجید کا اہتمام دل کے وقت روزہ کی وجہ سے بعض پابندیاں اور راتوں کا قیام، ذکر الٰہی اور دعاؤں کی کثرت، امراء فقراء کی خدمت کرتے ہیں اور سخاوت کی جاتی ہے۔ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ ماہِ شعبان کے آخری دن خطاب فرمایا جس میں رمضان المبارک کے مہینہ کو مندرجہ ذیل ناموں سے تعبیر فرمایا:۔

- شَھْرٌ عَظِیْمٌ۔ قابل عظمت مہینہ۔
- شَھْرٌ مُبَارَکٌ۔ مبارک ماہ۔
- شَھْرٌ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ۔

اس مبارک ماہ میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔

- شَھْرُ الصَّبْرِ۔ قوتِ برداشت پیدا کرنے کا مہینہ۔
- شَھْرُ الْمُوَاسَاۃِ۔ باہمی ہمدردی کا مہینہ۔
- شَھْرٌ یُزَادُ فِیْہِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ

یہ ایک ایسا مہینہ ہے کہ اس میں مومن کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

- ھو شھر اولہ رحمۃ واوسطہ مغفرۃ و اٰخرہ عتق من النار۔

اس مہینہ کا ابتدائی حصہ تو باعث رحمت ہے اور درمیانی حصہ باعث مغفرت اور اس مہینہ کا آخری حصہ دوزخ کی آگ سے آزادی ہے۔

(۲)

اس مبارک مہینہ کی عظمت اسی سے عیاں ہے کہ قرآن مجید کے نزول کا آغاز اس ماہ میں ہوا جیسا کہ فرمایا:۔

شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ

قرآن کریم کا کلامِ مبارک فرزندانِ اسلام کے لئے رحمت و برکت اور سعادتِ اُخروی کا باعث ہے اور فرزندانِ توحید کے لئے مکمل دستور ہے۔ ہر مسلمان کا ضابطۂ حیات قرآن کریم ہے۔ یہ مہینہ ہر سال اس امر کی یاددہانی کرنے کے لئے آتا ہے کہ مسلمانوں کی فلاح و بہبود قرآن کریم کے دستور میں ہے۔ یہ قرآن کریم ایسا دستورِ اسلام ہے جس کے بتلائے ہوئے قوانین سے دنیا میں امن اور راحت کی مستقل بنیاد رکھی جا سکتی ہے اور یہ رمضان المبارک کا مہینہ اس امر کی یاددہانی کرانے کے لئے آتا ہے۔ دراصل یہ مبارک مہینہ قرآن کریم کی سالگرہ منانے کا مہینہ ہے اور اسی لحاظ سے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینہ کو شہر عظیم کے نام سے موسوم کیا ہے کیونکہ یہ مہینہ نزولِ قرآن کی وجہ سے قابلِ عظمت اور غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ اس ماہ میں قرآن کریم کا کم از کم ایک مرتبہ دور کرنا ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق وارد ہے کہ

کان جبریل یلقاہ کلّ لیلۃ فی رمضان یعرض علیہ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم القراٰن۔

رمضان المبارک کی ہر رات میں جبرئیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا کرتے اور آپؐ ان کے ساتھ قرآن مجید کا دور کیا کرتے۔ اس لئے سنتِ رسولؐ کے مطابق اس ماہ میں قرآن مجید کا دور کرنا ضروری ہے اور اس میں کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے۔

(۳)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کو شہر مبارک (مبارک مہینہ) فرمایا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس ماہِ مبارک کے آتے ہی یکایک پروگرام میں تبدیلی آجاتی ہے۔ فرزندانِ اسلام خواہ وہ دنیا کے کسی گوشہ میں ہوں اُن سب پر رمضان المبارک کے احکام اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس ماہ میں شب و روز مسلمان خدا تعالیٰ کے حضور سر بسجود رہتے ہیں۔ یہ امر عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سے آزاد اور آوارہ مزاج اشخاص اپنے اندر اس ماہ میں تبدیلی پیدا کر لیتے ہیں۔ ماحول میں کلیۃً تبدیلی آجاتی ہے۔ ہر طرف نیکی کی ندا ہوتی ہے نیکی اور تقویٰ کی طرف رجحان بڑھ جاتا ہے۔ الغرض یہ ماہ اس لحاظ سے ماہِ مبارک ہے مگر ان کے لئے جو اپنے کردار اور گفتار میں رضاءِ ربانی کے حصول کے لئے کوشاں ہوتے ہیں۔

(۳)

ماہِ رمضان المبارک کو تاریخی لحاظ سے یہ اہمیت حاصل ہے کہ اس میں لیلۃ القدر آتی ہے۔ قرآن کریم کے نزولِ مبارک کا آغاز اسی رات میں ہوا چنانچہ فرمایا:۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ

ہم نے یقیناً اس قرآن کو ایک عزت والی رات میں اُتارا ہے۔ یہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری دس راتوں میں آتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکیدی انداز میں ارشاد فرمایا ہے:۔

تَحَرَّوْا لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فِی الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ (البخاری)

لیلۃ القدر کو رمضان کی آخری طاق راتوں میں تلاش کرو۔ اس جستجو میں حکمت یہ ہے کہ رمضان کے آخری دس ایام میں غیر معمولی انہماک سے عبادت کی جائے جس سے نہ صرف تزکیۂ نفس ہو گا بلکہ محاسبۂ نفس سے انسان اپنے اندر غیر معمولی تبدیلی پیدا کرے گا اور اس سے روحانی مسرت حاصل ہو گی۔ لیلۃ القدر کی اہمیت اور فضیلت کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اِذَا کَانَ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِیْ کَبْکَبَۃٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ یُصَلُّوْنَ عَلٰی کُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ یَذْکُرُ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ (بیہقی)

جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کے جھرمٹ میں نزول فرماتے ہیں اور ہر اس بندہ کیلئے دعائے رحمت کرتے ہیں جو کھڑا یا بیٹھا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے۔

اس لیلۃ القدر کی اہمیت کے بتانے سے مقصود دراصل جہاں اصلاحِ نفس ہے وہاں قرآنی احکام و تعلیمات پر عمل کرنے کے لئے ترغیب ہے اور ہر سال اس امر کی یاددہانی صرف اسی غرض سے کی جاتی ہے۔

(۴)

اس مبارک مہینہ کی آمد سے ایک مردِ مومن و صالح کو صبر جیسی عظیم نیکی کے حصول کی غیر معمولی توفیق ملتی ہے۔ اگر ظاہری طور پر دیکھا جائے تو اس سے بڑھ کر اور صبر کی کیا صورت ہو سکتی ہے کہ روزہ دار کو بھوک اور پیاس لگ رہی ہوتی ہے، پانی اس کے پاس وافر موجود ہے مگر اس کے لئے ایک وقتِ مقررہ میں پانی کی ایک بوند بھی حرام کی ہے اور اس کی تمام خواہشات یکسر رک جاتی ہیں اور یہ محض اطاعتِ ربانی کے لئے ہے۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو بشارت دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ ایسے شخص کے لئے جنت میں ایک مخصوص دروازہ ہے جس کا نام ریّان ہے آخرت میں یہ لوگ روزہ کی نیکی کی وجہ سے پیاسے نہیں ہوں گے بلکہ سیراب ہوں گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ بَابًا یُّقَالُ لَہُ الرَّیَّانُ یَدْخُلُ مِنْہُ الصَّائِمُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام الریّان ہے۔ قیامت کے روز اس دروازہ میں سے صرف روزہ دار ہی داخل ہونگے۔

رمضان المبارک کے ایام میں پیاس کی برداشت کرنا اور اس پر صبر کرنا بھی نیکی ہے اور ایسے شخص کے لئے رسولِ خدا نے بشارت دیتے ہوئے کیسے خوشکن الفاظ فرمائے ہیں۔

ریّان کے معنے سیراب کے ہیں یعنی یہ لوگ اس نیکی اور صبر کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے حضور ہرگز پیاسے نہیں ہوں گے بلکہ سیراب ہوں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۵)

رمضان المبارک کی آمد سے قوم کے امراء اور اصحاب ثروت اپنی تجوریوں اور بینک بیلنس کو غرباء کیلئے کھول دیتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق مذکور ہے کہ آپ اس ماہِ مبارک میں :-

کَانَ اَجْوَدَ بِالْخَیْرِ
مِنَ الرِّیْحِ الْمُرْسَلَۃِ۔
(متفق علیہ)

آپ کی سخاوت اور صدقات
خدائی بھیجی ہوئی ہوا سے
بھی زیادہ ہوا کرتی تھی۔

یعنی آپ کی سخاوت اور خدمت کا سلسلہ بہت ہی وسیع ہوا کرتا تھا۔

رمضان شریف میں غیر معمولی فاقہ انسان کو احساس دلاتا ہے کہ میرے پاس ہر قسم کا وسیع رزق موجود ہے مگر میں اس کو اپنے مصرف میں نہیں لا سکتا، مجھ پر پابندیاں ہیں، اس لئے قدرتی طور پر ایک مردِ مومن فقراء، مساکین، یتامیٰ اور قوم میں پسماندہ اشخاص کی مدد کے لئے آگے آتا ہے جس معاشرہ میں قوم کے امراء محتاج طبقہ کے حقوق اور جذبات کا خیال نہیں رکھتے اس معاشرہ میں حسد، نفرت، عداوت اور مخاصمت کے بیج پھوٹتے ہیں جس سے معاشرہ متزلزل ہو جاتا ہے۔

رمضان میں اس ہمدردی کا سبق دیا جاتا ہے اور اسلام نے بڑے لطیف پیرایہ میں یہ امر ذہن نشین کرایا ہے۔ اس ہمدردی سے امیر اور فقیر کے درمیان باہمی توازن پیدا کرنا مقصود ہے۔ اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی وامی نے اس ماہ کو شَھْرُ الْمُوَاسَاۃِ یعنی ہمدردی کا مہینہ قرار دیا ہے۔

(۶)

اس مہینہ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ اس ماہ میں ایک مومن کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اس ارشادِ نبوی میں قوم کے ماہرینِ معاشیات و اقتصادیات کو دراصل لطیف پیرایہ میں آمدنی کے اضافہ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

قوم میں اسراف اور تعیش کے خلاف محاذ قائم کیا جائے اور نمود و نمائش کو ختم کیا جائے۔

... قناعت اور کفایت شعاری کی عمومی تلقین کی جائے اور اس کی اہمیت واضح کی جائے۔

ج۔ اخلاق کے قیام پر زور دیا جائے۔

د۔ قوم کے فقراء اور محتاجوں کے معیارِ زندگی کو بلند کرنے کے لئے غیر معمولی توجہ کی جائے۔ اس سے طبعی طور پر مومن کے رزق میں نہ صرف اضافہ ہوگا بلکہ اس کو روحانی برکات بھی حاصل ہوں گی کیونکہ روزہ کا مقصد ہی قیامِ اخلاق ہے اور اس میں اقتصادی اخلاق بھی شامل ہیں۔

رمضان المبارک کے صیام میں حکماً جملہ منکرات اور معصیات حرام ہوتی ہیں۔ رشوت، ملاوٹ، ذخیرہ اندوزی، گراں فروشی وغیرہ اور اس کے بالمقابل ہر قسم کی ایسی مجالس جن میں ناچ و موسیقی ہوتی ہو۔ کیونکہ ایسی سوسائٹی انسان کو خشیت اللہ سے دُور کر دیتی ہے اور انسان خدا تعالیٰ سے غافل ہو جاتا ہے۔ ان تمام گناہوں اور عیوب پر آجکل اخراجات بڑھ گئے ہیں اور اگر انسان ان سے رُک جائے تو یہ امر بھی مومن کے رزقِ حلال میں اضافہ اور برکت کا باعث ہوتا ہے۔ آجکل اخراجات کی بھرمار میں موجودہ تہذیب و تمدّن کا بہت نمایاں اثر ہے۔

(۷)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ اس مہینہ کا ابتدائی حصہ رحمت، درمیانی حصہ باعثِ مغفرت اور آخری حصہ دوزخ سے آزادی ہے اس کا عمومی مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر قائم ہیں اور وہ لوگ جو نیکی میں درمیانی حیثیت رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو بالکل کمزور ہوتے ہیں یہ تینوں طبقے اس ماہ کے احکام و آداب اور روزوں کی شرائط پر عمل کر کے اپنے نفس کی اصلاح کر لیتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے اجر پاتے ہیں۔

(۸)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

ا۔ "رمضان کا مہینہ
مبارک مہینہ ہے۔
دعاؤں کا مہینہ
ہے۔"
(الحکم ۱۹۰۴ء)

ب۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بد قسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے۔"
(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۸۲)

الغرض اب رمضان المبارک کی آمد آمد ہے اور اس ماہ میں بڑے اہتمام سے روزے رکھے جائیں اور بغیر کسی شرعی رخصت کے روزہ کو چھوڑنا قرآنی حکم سے اعراض کرنا ہے۔ جماعت احمدیہ ایک تبلیغی جماعت ہے جس کے لئے دعاؤں کی بڑی ضرورت ہے۔ غلبۂ اسلام کیلئے اس ماہ میں غیر معمولی دعائیں کی جائیں۔

دائمی کرامتوں کا دانہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"اور خدا نے اس (یعنی قرآن کریم۔ ناقل) کے ساتھ ...
..... سینوں کو قبض سے انشراح کی طرف اور تنگی سے فراخی کی طرف پھیر دیا اور حجاب کو دُور کیا اور حق کو دکھلا دیا۔ یہاں تک کہ مومنوں کو الہامات صریحہ اور مکاشفاتِ صادقہ اور صحیحہ تک پہنچا دیا اور دائمی کرامتوں کا دانہ ان کے سینوں کی ہموار زمین میں بو دیا۔"

(نجم الہدیٰ صفحہ ۱۶)

اپنے سینہ و دل کی زمین کو ہموار کرنے اور دائمی کرامتوں کا دانہ قبول کرنے کے لئے کچھ تیاری اور محنت کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم سے عشق و پیار پیدا کیجئے اور پورے ذوق سے اس کی طرف توجہ کیجئے تا خدا تعالیٰ وہ دن لائے جب وہ دانہ ہمارے سینوں میں بو دیا جائے اور ہم اس پاک کلام کی برکات سے مستفیض ہو سکیں۔ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنا اس تیاری کا ایک حصہ ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعاء

۱۔ میرے والدین عرصہ ۳ ماہ سے انگلینڈ میں ہیں۔ احباب سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور بخیریت واپس لائے۔ آمین

۲۔ نیز میری بچی سعیدہ کو ٹائیفائڈ بخار ہے اور کمزوری ہے۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ پبلیلز کالونی ۲ لائل پور)

پاکستان آرمی میں کمیشن

(بحوالہ پاکستان ٹائمز ۳ اگست ۱۹۷۷ء)

ایسے امیدوار جن کی عمر ۱۷ ½ ۱۵ کو ۱۷۔۲۳ سال ہو بی اے/بی ایس سی ہوں بذریعہ گریجوایٹ۔ کورس ۱۲ ماہ ٹریننگ Arms / Services اور گریجوایٹ کورس ٹیکنیکل آرمز اینڈ سروسز کے لئے عمر ۱۷ ½ ۱۵ کو ۲۰۔۲۶ سال (E/M انجینئرز وغیرہ) اور ۲۰۔۲۸ سال عمر ۱۷ ½ ۵ کو برائے Army Education Corps ٹریننگ کا عرصہ ۶ ماہ۔

شرائط۔ معیار قابلیت و تنخواہ دَورانِ ٹریننگ اور بعد ٹریننگ کے لئے مذکورہ بالا پاکستان ٹائمز میں ملاحظہ فرمائیں۔

آخری تاریخ ۷۷۔۸۔۳ ہے۔

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین اپنی اپنی مجالس کی طرف سے شوریٰ کے لئے تجاویز ۲۵ اگست تک بھجوا دیں! (معتمد)

وصایا

ضروری نوٹ:
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں!
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۲۴۵:
میں محمد یوسف ارشد ولد عبد الحمید صاحب ارشد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد: محمد یوسف ارشد ۱۶/۲ دارالرحمت شرقی ربوہ۔ گواہ شد: میاں محمد صدیق ولد میاں کرم الٰہی صاحب وصیت نمبر ۳۰۶۷ ۱۶/۲ دارالرحمت شرقی ربوہ۔ گواہ شد: عبد الرشید انور ولد عبد الغنی صاحب ۲/۱۲ دارالرحمت شرقی الف ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۲۴۶:
میں طیب عارف ولد مولانا محمد یار صاحب عارف قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۶/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۶۰/- روپے بصورت وظیفہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد: طیب عارف ۱۲/۵ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔ گواہ شد: محمد یار عارف سرگودھا۔ والد موصی۔ گواہ شد: عامر عارف سرگودھا۔ برادر موصی۔

مسل نمبر ۲۳۲۴۷:
میں سیدہ ولایت بیگم بیوہ سید بہار شاہ صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۷۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۶۸ ایچ آر ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۶/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
حق مہر ۳۲/- روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۲۵/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد: سیدہ ولایت بیگم حال ۱۲/۲۲ دارالرحمت شرقی ربوہ۔ مستقل پتہ چک ۲۶۸ ایچ آر ڈاکخانہ ۲۶۸ عالمگیر تحصیل فورٹ عباس۔ گواہ شد: سید محمد شاہ ولد سید ولی شاہ صاحب ۱۲/۲۳ دارالرحمت شرقی۔ گواہ شد: سید رفیق احمد شاہ ولد سید بہار شاہ صاحب چک ۲۶۸ ایچ آر پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۳۲۵۰:
میں محمد رفیق احمد ثاقب ولد چوہدری نور محمد صاحب قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۶/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵/- روپے بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد: محمد رفیق احمد ثاقب ۳/۲۶ دارالعلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد: محمد دین ولد حسین بخش صاحب دارالصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد: حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری۔ بیت الحمد دارالعلوم غربی۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۳۲۵۱:
میں امۃ القدیر زوجہ مرزا احمد اکرم صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:
حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰۰/- روپے
زیور طلائی ۲ تولہ ۶ ماشہ مالیتی ۱۲۰۰/- روپیہ۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ: امۃ القدیر ۳/۵ جہانگیر اسٹیٹ گورنمنٹ کوارٹرز نیو ٹاؤن کراچی ۵۔ گواہ شد: صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی۔ گواہ شد: مرزا محمد اکرم ولد میاں عبد اشرف صاحب خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۳۲۵۲:
میں ناصرہ بیگم زوجہ چوہدری نصیر احمد صاحب سندھو قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۱/۳۰ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۷/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:
حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے
زیور طلائی ۱ ۱/۲ تولہ مالیتی ۹۰۰/- "
زمین ۹ ۱/۲ ایکڑ واقع نصرت آباد اسٹیٹ مالیتی ۱۹۰۰۰/- روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ: ناصرہ بیگم چک ۱۱/۳۰ ضلع ساہیوال۔ گواہ شد: نصیر احمد سندھو خاوند موصیہ۔ گواہ شد: منظور احمد سیکرٹری مال چک ۱۱/۳۰۔

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم محمد صادق کھوکھر صاحب نگران مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی والدہ محترمہ ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔
(چوہدری رشید خان۔ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

(۲) خاکسار کی خالہ صاحبہ (اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب بھٹی) لندن میں عرصہ ۶ ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد کامل شفا عطا فرماوے آمین
(شمس الدین مومن کلاتھ ہاؤس گول بازار ربوہ)

قائدین کرام سال ۱۹۷۷-۷۸ء کیلئے تشخیص بجٹ اور فہرست تجنید ارسال فرمادیں! (مہتمم تجنید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز تراویح

فہرست حفاظ و جماعتہائے احمدیہ

نمبر شمار	نام حافظ	مقام تقرر
۱	حافظ مسعود اقبال صاحب	محلہ دارالبرکات ربوہ
۲	" محمد اکرم صاحب حفیظ	مسجد فضل لائلپور
۳	" منظور احمد صاحب	مسجد دارالذکر پیپلز کالونی لائلپور
۴	" محمد یحیٰ صاحب	" کریم نگر لائلپور
۵	" عبدالوہاب صاحب (بلتستانی)	سیالکوٹ شہر
۶	" محمد اشرف صاحب	سول لائن - لاہور
۷	" رفیق احمد صاحب عاجز	دہلی دروازہ - لاہور
۸	" ظہور احمد صاحب	دارالرحمت غربی - ربوہ
۹	" عزیز احمد صاحب چنیوٹی	ماڈل ٹاؤن - لاہور
۱۰	" فضل الرحمٰن صاحب بشیر	جہلم
۱۱	" امیر حسین صاحب آف راولپنڈی	راولپنڈی (مسجد نور)
۱۲	" عبدالخالق صاحب آف بستی سہرانی	دوالمیال جہلم
۱۳	" برہان محمد صاحب	ڈرگ روڈ - کراچی
۱۴	" مبارک احمد صاحب آف کوئٹہ	میگزین لین - احمدیہ ہال - کراچی
۱۵	" سعد اللہ خاں صاحب	فیکٹری ایریا - ربوہ
۱۶	" امان اللہ صاحب	کرشن نگر - لاہور
۱۷	" غلام حسین صاحب	کوٹلی آزاد کشمیر
۱۸	" محمد شفیق صاحب	مردان
۱۹	" محمد یوسف صاحب	شالیمار ٹاؤن - لاہور
۲۰	" محمد ابراہیم صاحب	۹۶/ صریح ضلع لائلپور
۲۱	" محمد اسمٰعیل صاحب	ملتان
۲۲	" مولوی عبدالواحد صاحب معلم اصلاح و ارشاد	بستی رنداں - ڈیرہ غازی خان
۲۳	" غلام محمد صاحب معلم اصلاح و ارشاد	گجرات
۲۴	قریشی محمد حنیف صاحب (سائیکل سیاح)	گوجرخان - راولپنڈی
۲۵	حافظ ماہی خاں صاحب	ساہیوال
۲۶	" اللہ یار صاحب	کھاریاں - گجرات
۲۷	" راحت احمد صاحب آف کوئٹہ	کوئٹہ
۲۸	" محمد یعقوب صاحب اسلم	دارالرحمت شرقی - ربوہ
۲۹	" تنویر احمد صاحب شاہد	گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ
۳۰	" ناصر احمد صاحب ناصر	خوشاب - سرگودہا
۳۱	" جمیل احمد صاحب	وزیر آباد - سیالکوٹ
۳۲	" ناصر محمود صاحب	گوکھووال - لائلپور
۳۳	" محمد امجد صاحب	نصیرہ - گجرات
۳۴	" احمد خاں صاحب	نارووال - سیالکوٹ
۳۵	محمد اسلم صاحب	کوٹھیوالا - ملتان
۳۶	" بشیر احمد صاحب	گوجرانوالہ
۳۷	" عبدالحمید صاحب	مغلپورہ - لاہور
۳۸	" محمود احمد صاحب بٹ	بدوملہی
۳۹	" ناصر احمد صاحب پروینہ	تخت ہزارہ - سرگودہا
۴۰	" عبدالجلیل صاحب	سمن آباد - لاہور
۴۱	" عاشق حسن صاحب	سانگلہ ہل - شیخوپورہ
۴۲	" عارف اللہ صاحب	شیخوپورہ
۴۳	" عبدالرشید صاحب آف ننکانہ	چک ۹ پنیار - سرگودہا
۴۴	" مولوی مبشر احمد صاحب کاہلوں	دنیا پور - ملتان
۴۵	" قاری محمد عاشق صاحب	مسجد مبارک ربوہ
۴۶	حافظ احمد سعید صاحب آف گھانا	واہ کینٹ
۴۷	" محمود احمد صاحب ناصر	ہانڈو گوجر - لاہور
۴۸	" محمد ابراہیم صاحب شاہد	مسجد بشیر دارالرحمت شرقی ربوہ

رمضان کے مبارک ایّام شروع ہونیوالے ہیں

عہدیداران جماعت فطرانہ اور عید فنڈ جمع کرنے کے لئے خاص کوشش فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک عنقریب شروع ہو رہا ہے احباب ان ایّام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ وخیرات کی توفیق پاتے ہیں فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ وخیرات کی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور قُرب اور حصولِ فضل کا ذریعہ ہے اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت حتیٰ کہ ہر نوزائیدہ بچّہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے جو نقدی کی صورت میں ۲/۷۵ روپے فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے ادائیگی کی عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ۱/۱۰ حصّہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بمد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔ مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظامِ سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے باقی رقم مقامی طور پر مستحق غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

(۲) فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہیں اِس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسب استطاعت حصّہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رُو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے اس کا کوئی حصّہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالےٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا ترقیوں کا موجب بنائے۔ آمین

نوٹ:۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ۱/۴ حصّہ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائیں باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

درخواستِ دُعا

میری بہو اور عزیز احسان الحق خاں ایڈووکیٹ کوئٹہ کی اہلیہ کئی ماہ سے بیمار ہیں کئی علاج کرائے گئے لیکن تاحال صحتیاب نہیں ہوئیں۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(حاجی) فیض الحق خاں - کوئٹہ

خلیل پولٹری

بریڈنگ فارمز ربوہ (محلہ دارالفضل)

یک روزہ پٹھیاں، چوزے۔ تیار مرغیاں۔ یک روزہ برائلرز۔ تیار برائلرز بٹھانے والے انڈے۔

فروزن چکس (FROZEN CHICKS)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴